حاملہ عورت کو طلاق دینا کیسا ہے؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر:WAT-1726

تاریخ اجراء: 23ذوالقعدۃالحرام1444ھ/12جون2023ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیاحاملہ کو طلاق دیناگناہ ہے،کیاحاملہ کو طلاق دے سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

طلاق کے جواحکام غیر حاملہ کے متعلق ہیں،وہی حاملہ کے متعلق ہیں یعنی جس صورت میں غیر حاملہ کو طلاق دینا منع ہے،اس صورت میں حاملہ کو بھی دینا منع ہے اور جس صورت میں غیر حاملہ کو طلاق دینا منع نہیں،اس صورت میں حاملہ کو بھی دینا منع نہیں۔اوراس کے متعلق قاعدہ یہ ہے کہ :"اگرطلاق کی حاجت ہو تو طلاق دینامباح (جائز) ہے ورنہ ممنوع ہے۔"

البتہ ! یہ یادرہے کہ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے۔

قرآن مجید میں حاملہ عورتوں کی عدت کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿وَ اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ یَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ﴾ ترجمہ کنزالایمان:اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جَن لیں۔(پارہ28،سورۃالطلاق،آیت4)

المحیط البرہانی میں ہے”إن كانت ممن لا تحيض لصغر أو كبر طلقها متى شاء واحدة، وإن كان عقيب الجماع وكذلك الحامل“ترجمہ:اگرعورت کوکم سنی یا بڑھاپے کی بناء پر حیض نہ آتاہو تواُسے جب چاہے ایک طلاق دے خواہ صحبت کے بعد ہی سہی،یوں ہی حاملہ عورت کو بھی طلاق دیناجائز ہے۔(المحیط البرہانی،کتاب الطلاق، الفصل فی بیان أنواع الطلاق،ج3،ص200،بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضاخان رحمۃاللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ :"حمل کی حالت میں طلاق دیناجائز ہے یا نہیں؟"

آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "جائز و حلال ہے اگرچہ ایام حمل میں بلکہ آج ہی بلکہ ابھی اس سے جماع کرچکا ہو" مزید ایک مقام پر فرمایا: "عورت کو حمل ہونا مانعِ وقوع طلاق نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج12، ص374، 375، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے (فارسی کا ترجمہ) "تیسرا قول یہ ہے کہ: اگر طلاق کی حاجت ہے تو مباح ہے ورنہ ممنوع ہے ،یہی قول صحیح اور دلائل سے موید ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج11، ص321-322، رضافاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net